

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت سے غلطی اور خطا اور جس پر انہیں مجبور کر دیا گیا ہو معاف و درگزر کر دیا ہے) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2033) صحیح الجامع حدیث نمبر (1731) -

اے عقل مند اور حرام کردہ اشیاء سے بچنے والی سائلہ آپ نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ علم کے بغیر کوئی حرام چیز کھائی جاتی ہو تو اس طرح آپ کے علم میں نہیں کہ وہ چیز حرام ہے اور آپ نے اسے کھا لیا تو اوپر بیان کیئے گئے دلائل کے مطابق آپ پر کوئی گناہ نہیں -

اور اگر انسان کسی ممنوعہ یا حرام چیز میں واقع ہو جائے اسلام میں ہر اس گناہ سے نکلنے کا بھی راہ پایا جاتا ہے وہ اس طرح کہ اس کام سے توبہ کی جائے اور اس پر ندامت اور پریشانی ہو اور پھر اس گناہ کے نہ کرنے کا پختہ عزم کیا جائے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے بخشش اور معافی طلب کی جائے تو اس طرح وہ گناہ معاف ہو جائے گا اور توبہ پر گناہ کو ختم کرنے کی کفیل ہے -

تو آپ پختہ عزم کے ساتھ ارادہ کریں اور قبول اسلام کا قدم اٹھائیں اس میں آپ کسی قسم کا تردد نہ کریں اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے اور جب تک آپ اس کے پسندیدہ دین اسلام پر ہیں وہ آپ کو اکیلا نہیں چھوڑے گا ، اور ہماری خواہش ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ توفیق اور صحیح سمت سے نوازے ، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے -

واللہ اعلم .